از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 28مارچ، 1995

دی یونین آف انڈیا و دیگراں

بنام

میسرس جے ایم اے انڈسٹریز

[آر ایم سہائے اور ایس بی مجومدار، جسٹس صاحبان]

سنٹرل ایکسائز زاینڈ سالٹ ایکٹ، 1944:

ٹیرف آئٹم 34A (جیسا کہ 1979 میں ترمیم کی گئی تھی)-آئٹم 61 (جیسا کہ 1981 میں متعارف کرایا گیا)-کا دائرہ کار-بیان 'الیکٹرک لائٹنگ فٹنگز'-کی تشریح-' موٹر گاڑیوں میں استعمال ہونے والے سوئچ، ڈپر اور بلب ہولڈر-اندراجات 34A اور 61 کا احاطہ نہیں کیا گیا۔

مدعا علیہ، جو موٹر گاڑیوں میں خاص طور پر ہمارے لیے لائٹ سوئچ، ڈپر سوئچ اور بلب ہولڈر تیار کر رہا تھا، نے ٹیرف آئٹم 61 کے تحت مذکورہ اشیاء پر ڈیوٹی عائد کرنے والے محکمہ ایکسائز کے جاری کردہ نوٹس کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی۔عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ زیر بحث سامان ٹیرف آئٹم 61 کے تحت نہیں آتا۔ریونیو نے اس عدالت میں اپیل کو ترجیح دی۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا گیا کہ: 1. اندراج 34A میں ترمیم کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس میں بیان کردہ اشیا کے علاوہ جو تعداد میں 15 تھیں، دیگر اشیا کو ایکسائز ڈیوٹی کے محصولات سے خارج کر دیا گیا۔ اس اندراج میں سوئچ، ڈپر سوئچ یا بلب ہولڈر کا ذکر نہیں ہے۔ لہذا، وہ تمام اشیاء، بشمول اوپر بیان کردہ، اگر وہ موٹر گاڑیوں کے پرزے یا پرزے جات اور لوازمات ہیں، تو وہ اس پر کوئی ڈیوٹی ادا کرنے کے ذمہ دار نہیں تھے۔

2. 'الیکٹرک لائٹنگ فٹنگز' کا بیان محاورہ عام طور پر گھر کے تناظر میں سمجھا جاتا ہے۔ کاروں میں استعمال کے لیے تیار کردہ ڈپرز اور سوئچز کو تجارتی دائرے میں یا عام بول چال میں برقی روشنی کی متعلقہ اشیاء کے طور پر نہیں سمجھا جاتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ 'سوئچ، پلگ اور ساکٹ' کے الفاظ کو 'ہر قسم' کے بیان محاورہ کے استعمال سے وسیع کیا گیا ہے، لیکن استعمال ہونے والے الفاظ کو اندراج کی ابتداء یعنی برقی روشنی کی متعلقہ اشیاء سے رنگ لینا پڑتا ہے۔ چونکہ مرکزی اندراج گھروں میں برقی روشنی کی متعلقہ اشیاء سے متعلق ہے، اس لیے جواب دہندہ کی طرف سے موٹر گاڑیوں میں خصوصی استعمال کے لیے تیار کردہ سوئچ اور ڈپرز کو اندراج 61 کے ذریعے شامل نہیں کیا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 753، سال 1988۔

دہلی عدالت عالیہ کے سی۔ ڈبلیو۔ پی نمبر 921، سال 1982 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے ان کے ساتھ اے کے گنگولی، پی نرسیمان اور وی کے ورما۔

مدعا علیہ کی طرف سے ایم جی راجندرن اور پرمود گوئل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

ٹیرف آئٹم 61 میں 'الیکٹرک لائٹنگ فٹنگز' کے بیان محاورہ کی تشریح کیسے کی جانی چاہیے یہ مختصر سوال ہے جو دہلی عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم کے خلاف ہدایت کردہ اس اپیل میں غور کے لیے پیدا ہوتا ہے جس میں آئین ہند کے آرٹیکل 226 کے تحت دائر رٹ پٹیشن کی اجازت دی گئی ہے اور ٹیرف آئٹم 61 کے تحت کاروں کے لیے اس کے ذریعے تیار کردہ الیکٹرک سوئچ، ڈپر اور بلب ہولڈرز کی درجہ بندی کے لیے اپیل کنندہ کو جاری کردہ نوٹس کو کالعدم قرار دیا گیا ہے۔

مدعاعلیہ موٹر گاڑیوں کے لیے مختلف پرزے اور پرزے جات بنانے کا کاروبار کرتا ہے۔ اس نے ٹیرف آئٹم 61 کے تحت مدعاعلیہ کے ذریعہ تیار کردہ آئٹم پر ڈیوٹی عائد کرنے کے لیے محکمہ کی طرف سے جاری کردہ نوٹس کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی۔ عدالت عالیہ نے معاملے پر غور کرنے کے بعد فیصلہ دیا کہ عام بول چال میں مدعاعلیہ کے ذریعہ تیار کردہ سامان کو ٹیرف آئٹم 61 کے تحت شامل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ مدعاعلیہ صرف موٹر گاڑی کے پرزوں کا کارخانہ دار تھا۔

سنٹرل ایکسائزز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 کے شیڈول I میں ٹیرف آئٹم 34A میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہے۔ موٹر گاڑیوں اور ٹریکٹروں کے غیر مخصوص پرزے اور پرزہ جات بشمول ٹریلرز پر لگائے گئے ڈیوٹی کی شرح قیمت کے لحاظ سے 20% تھی۔ اس نوٹیفکیشن میں 1979 میں ترمیم کی گئی تھی۔ ترمیم میں مختلف اشیا کو موٹر گاڑیوں کے پرزے اور لوازمات کے طور پر متعین کیا گیا۔ پچھلی اندراج درج ذیل ہے:

"ٹریلرز سمیت موٹر گاڑیوں اور ٹریکٹروں کے پرزے اور پرزہ جات جو کہیں اور مخصوص نہیں ہیں۔

1979 سے ترمیم شدہ اندراج درج ذیل ہے:

"موٹر گاڑیوں اور ٹریکٹروں کے پرزے اور پرزہ جات بشمول ٹریلرز، یعنی درج ذیل۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ترمیم اور 'درج ذیل یعنی' الفاظ کے اضافے کا نتیجہ یہ ہوا کہ آئٹم نمبر 34A میں بیان کردہ سامان کے علاوہ جو تعداد میں 15 تھے، دیگر اشیاء کو ایکسائز ڈیوٹی کے محصولات سے خارج کر دیا گیا۔ اندراج میں 15 اشیاء کا ذکر ہے، لیکن اس میں سوئچ، ڈپر سوئچ یا بلب ہولڈرز کا ذکر نہیں ہے۔ لہذا، وہ تمام اشیاء، بشمول اوپر بیان کردہ، اگر وہ موٹر گاڑیوں کے پرزے اور پرزہ جات کا حصہ ہیں، تو وہ اس پر کوئی ڈیوٹی ادا کرنے کے ذمہ دار نہیں تھے۔

ٹیرف آئٹم 61 درج ذیل ہے:

.61.	الیکٹرک لائٹنگ فٹنگز	
ٹیرف آئٹم نمبر	اشیا کی تفصیل	ڈیوٹی کی شرحیں
61	الیکٹرک لائٹنگ فٹنگز یعنی:	٪20 شرح قیمت کے لحاظ سے (بنیادی)
	سوئچز، پلگز اور ساکٹس، ہر قسم؛ فلوروسینٹ ٹیوبز کے لئے چوکس اور اسٹارٹرز	بنیادی ڈیوٹی کا ٪10 قابل وصول [خصوصی ایکسائز]

مدعا علیہ نے لائٹ سوئچ، ڈپر سوئچ اور بلب ہولڈرز خصوصی طور پر موٹر گاڑیوں میں استعمال کے لیے تیار کیے۔ جواب دہندہ کی درجہ بندی کی فہرست کو محکمہ نے منظور کیا۔ یہ آئٹم نمبر 68 کے تحت ڈیوٹی ادا کر رہا تھا۔ تاہم، 1981 میں جب ٹیرف آئٹم نمبر 61 متعارف کرایا گیا تو مدعا علیہ کو ہدایت کی گئی کہ وہ مذکورہ آئٹم کے تحت مذکورہ سامان کی تیاری کے لیے مطلوبہ لائسنس حاصل کرے۔ لہذا سوال یہ ہے کہ کیا مدعا علیہ کی طرف سے موٹر گاڑیوں میں استعمال کے لیے تیار کردہ سامان کو ٹیرف آئٹم 61 میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ آئٹم کو اوپر نکالا گیا ہے۔ بیان محاورہ 'برقی روشنی کی متعلقہ اشیاء، عام طور پر گھر کے تناظر میں سمجھا جاتا ہے۔ استعمال کے لیے تیار کردہ ڈپرز اور سوئچز کو تجارتی دائرے میں یا عام بول چال میں برقی روشنی کی متعلقہ اشیاء کے طور پر نہیں سمجھا جاتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ 'سوئچ، پلگ اور ساکٹ' کے الفاظ کو 'ہر قسم' کے بیان محاورہ کے استعمال سے وسیع کیا گیا ہے، لیکن استعمال ہونے والے الفاظ کو اندراج کی ابتداء یعنی برقی روشنی کی متعلقہ اشیاء سے رنگ لینا پڑتا ہے۔ چونکہ مرکزی یا اصل اندراج گھروں میں برقی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

روشنی کی متعلقہ اشیاء سے متعلق ہے، اس لیے موٹر گاڑیوں میں خصوصی استعمال کے لیے مدعاعلیہ کے ذریعے تیار کردہ سوئچ اور ڈپر کو مذکورہ اندراج میں شامل نہیں کہا جا سکتا۔ لہذا، عدالت عالیہ کی طرف سے لیا گیا نظریہ قانون میں اچھی طرح سے مبنی معلوم ہوتا ہے۔

نتیجے میں یہ اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اسے خارج کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہو گا۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document